نماز چھوڑنے کی سزائیں

مؤلف

ابوالابدال محمد رضوان طاہر فریدی

نماز چھوڑنے کی سزائیں

مؤلف
ابو الابدال محمد رضوان طاہر فریدی
(فاضل جامعۃ المدینہ، فیضان مدینہ، اوکاڑہ)

دار الابدال

الصلوۃ و السلام علیك یا رسول اللہ و علی الك و اصحابك یا حبیب اللہ

نام	نماز چھوڑنے کی سزائیں
موضوع	ترغیب وترہیب (نماز)
مؤلف	ابو الابدال محمد رضوان طاہر فریدی
ضخامت	42 صفحات
سن	1443ھ / 2022ء
پیشکش	دار الابدال، اسلامی جمہوریہ پاکستان

دار الابدال

نماز چھوڑنے کی سزائیں

فہرست

دربارِ الٰہی کی حاضری سے محرومی:

سفر ہو یا حَضَر صدرُ الشَّریعہ علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی کبھی نَماز قضاء نہ فرماتے۔ شدید سے شدید بیماری میں بھی نماز ادا فرماتے۔ اجمیر شریف میں ایک بار شدید بُخار میں مبتَلا ہو گئے یہاں تک کہ غشی طاری ہو گئی۔ دوپَہَر سے پہلے غشی طاری ہوئی اور عصر تک رہی۔ حافِظِ ملّت مولانا عبدُ العزیز علیہ رحمۃ اللہ الحفیظ خدمت کے لیے حاضِر تھے، صدرُ الشَّریعہ ،بدرالطریقہ علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی کو جب ہوش آیا تو سب سے پہلے یہ دریافت فرمایا: کیا وقت ہے ؟ ظہر کا وقت ہے یا نہیں ؟ حافِظِ ملّت عَلَیۡہِ رَحمۃُ ربِّ الۡعِزَّت نے عرض کی کہ اتنے بج گئے ہیں اب ظہر کا وَقت نہیں۔ یہ سن کر اتنی اَذِیَّت پہنچی کہ آنکھ سے آنسو جاری ہو گئے ۔حافِظِ ملّت عَلَیۡہِ رَحمۃ ربِّ الۡعِزَّت نے دریافت کیا: کیا حُضور کو کہیں درد ہے، کہیں تکلیف ہے ؟ فرمایا: "(بَہُت بڑی) "تکلیف ہے کہ۔۔۔۔۔۔ ظہر کی نَماز قَضاء ہو گئی۔" حافِظِ ملّت عَلَیۡہِ رَحمۃ ربِّ الۡعِزَّت نے عرض کی: حُضور بیہوش تھے۔ بیہوشی کے عالم میں نَماز قضا ہونے پر کوئی مُؤاخَذہ (قیامت میں پوچھ گچھ) نہیں ۔ فرمایا: آپ مُؤاخَذہ کی بات کر رہے ہیں وقتِ مُقَرّرہ پر دربارِ الٰہی کی ایک حاضِری سے تو محروم رہا۔[1]

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی کا ذوق نماز سبحان اللہ کاش ہمیں بھی ایسا ذوق نصیب ہو جائے۔ نماز کی ادائیگی مسلمانوں پر ایک اہم فرض ہے مگر اب بد عملی کے دور میں ایک مسلمان جہاں بہت سے گناہوں میں مبتلا ہے، مبتلا ہی نہیں بلکہ گناہ کرنے پر دلیر نظر آتا ہے وہیں نماز کو اس حد تک ترک کرتا نظر آتا ہے کہ مسجدیں ویران ہیں۔

---

[1]... تذکرہ صدر الشریعہ مشمولہ بہار شریعت،1/ 32

وعظ و نصیحت:

سبحان اللہ! اسلاف کی کیا عمدہ سوچ تھی مگر اب مسلمانوں کی حالت یکسر بدل چکی ہے اذان ہو رہی ہوتی مگر کسی کو پرواہ نہیں ہوتی، کوئی گانے سننے میں مشغول ہے تو کوئی فلمیں دیکھ رہا ہے کوئی گلیوں میں گپیں لگا رہا ہے تو کوئی سویا ہوا ہے کوئی عیاشی میں اور کوئی بے مقصد کاموں میں مصروف نظر آتا ہے، اگر کسی کو کوئی فکر ہے تو صرف یہ کہ کسی طرح دولت مند بن جائیں، بینک بیلنس بڑھ جائے، شاندار مکان بن جائے، اگر فکر ہے تو معاشرے میں خود کو بڑا کہلوانے کی، اولاد اعلی قسم کی دنیاوی تعلیم حاصل کر لے بس اس چیز کی فکر ہے، اگر فکر نہیں تو بس یہ فکر نہیں ہے کہ میں متقی اور خوف خدا والا بن جاؤں، میں پانچ وقت کا نمازی تو کیا اشراق و چاشت اور تہجد ادا کرنے والا بن جاؤں، اگر کسی کو فکر نہیں تو یہ فکر نہیں کہ میری اولاد، نیک، متقی، اچھے اخلاق کی مالک، قرآن و سنت کی پابند، خوف خدا کی پیکر بن جائے۔

یاد رہے بڑا آدمی وہ نہیں جس کے پاس زیادہ پیسہ یا کوئی بڑا دنیاوی مرتبہ ہو بلکہ بڑا آدمی تو وہ ہے جو اللہ کے ہاں بڑا ہو اور اللہ کے ہاں بڑا متقی اور خوف خدا کا حامل شخص ہوتا ہے، روز محشر نجات دنیا میں اچھا بینک بیلنس یا عالی شان مکان بنانے سے نہیں ہو گی بلکہ آخرت میں نجات تو اللہ کی رحمت، اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اور نیک اعمال کے سبب ہو گئی، نیک اعمال میں توحید و رسالت کی گواہی دینے اور ایمان لانے کے بعد اعلی اور افضل عمل نماز ہے جو کہ ہر مسلمان پر فرض ہے اس کو قصداً ترک کرنے والا عذاب شدید اور نار جہنم کا مستحق ہے نماز کو ترک کرنے والے کے لیے قرآن و حدیث میں بکثرت وعیدیں آئی ہیں چنانچہ اللہ تعالی نے جہنمیوں کے بارے میں ارشاد فرمایا:

مَا سَلَکَکُمۡ فِیۡ سَقَرَ (۴۲) قَالُوۡا لَمۡ نَکُ مِنَ الۡمُصَلِّیۡنَ (۴۳) وَ لَمۡ نَکُ نُطۡعِمُ الۡمِسۡکِیۡنَ (۴۴)

تمہیں کیا بات دوزخ میں لے گئی۔وہ بولے ہم نماز نہ پڑھتے تھے۔اور مسکین کو کھانا نہ دیتے تھے۔(2)

کفر اور ایمان میں فرق:

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: انسان اور کفر و شرک کے درمیان بنیادی فرق نماز ترک کرنا ہے۔(3)

حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی اور کفر کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔(4)

پیارے مدنی آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کفر اور ایمان کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔(5)

جہنم کا دروازہ:

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو جان بوجھ کر نماز چھوڑے گا اللہ تعالی اس کا نام جہنم کے اس دروازے پر لکھ دے گا جس سے وہ (اس میں) داخل ہو گا۔(6)

---

[2]... پ29، المدثر، آیت 42تا44

[3]... صحیح مسلم، کتاب الایمان، رقم الحدیث: 246

[4]... سنن ابن ماجہ، ابواب اقامۃ الصلوۃ، رقم الحدیث: 1078

[5]... جامع ترمذی، ابو الایمان، رقم الحدیث: 2618

[6]... کنز العمال، الجزالسابع، کتاب الصلوۃ، رقم الحدیث: 19086

دین میں نماز کا مقام:

سرکار ابد قرار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو امانت دار نہیں اس کا ایمان نہیں جس کا وضو نہ ہو اس کی نماز نہیں اور جس کی نماز نہیں اس کا کوئی دین نہیں دین میں نماز کا وہی مقام ہے جو جسم میں سر کا ہے۔[7]

اعمال کس چیز سے باطل ہوتے ہیں؟

شہنشاہ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے جان بوجھ کر نماز ترک کی اللہ تعالی اس کے عمل باطل کر دے گا اور اس سے اللہ تعالی کی ذمہ داری اٹھ گئی جب تک وہ توبہ کر کے اللہ کی طرف لوٹ نہ آئے۔[8]

سات کاموں کی تاکید:

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میرے خلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سات کاموں کا تاکید حکم فرمایا:

1: اللہ تعالی کا کوئی شریک نہ بنانا اگرچہ تمعارے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں یا تمعیں جلا دیا جائے یا تمعیں سولی چڑھا دیا جائے۔

2: جان بوجھ کر نماز ترک نہ کرنا جس نے جان بوجھ کر نماز ترک کی وہ ملت (اسلامیہ) سے نکل گیا۔

7... المعجم الاوسط، الجز اول، رقم الحدیث: 2292

8... المعجم الکبیر، الجز دوم، رقم الحدیث: 233

3: گناہ کا ارتکاب نہ کرنا کہ یہ اللہ تعالی کی ناراضگی (کا باعث) ہے۔

4: شراب نہ پینا کیونکہ شراب تمام گناہوں کی جڑ ہے۔[9]

بے نمازی کے قیامت میں ساتھی:

نبی رحمت ، شفیع امت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز کی پابندی کی تو قیامت کے روز یہ نماز اس کے لیے نور، برہان اور باعث نجات ہو گئی اور جس نے اس کی پابندی نہیں کی اس کے لیے یہ نہ نور ہو گا نہ برہان اور نہ ہی نجات اور بروز قیامت وہ قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہو گا۔[10]

پتھروں سے سر کچلنا:

شب معراج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسی قوم کے پاس سے گزرے جن کے سر پتھروں سے کچلے جارہے تھے جب ایک دفعہ کچلے جاتے تو دوبارہ پھر اسی حالت پر صیح ہو جاتے اور اس کام میں کوئی وقفہ نہ ہو رہا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے استفسار فرمایا: اے جبرائیل یہ کون لوگ ہیں ؟حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا یہ وہ لوگ ہیں جن کے سر فرض نماز سے بھاری ہو جاتے تھے۔(یعنی فرض نماز کو بوجھ سمجھتے اور ادا نہیں کرتے تھے)۔[11]

---

[9] ... جامع ترمذی، ابواب الایمان، رقم الحدیث: 2622

[10] ... مسند احمد بن حنبل، الجزدوم، رقم الحدیث: 6587

[11] ... صحیح بخاری، کتاب التعبیر، رقم الحدیث: 7047

نماز نہیں چھوڑ سکتا:

جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی بینائی جاتی رہی تو لوگوں نے کہا: ہم آپ کا علاج کریں گئے مگر آپ چند دنوں کے لیے نماز چھوڑ دیں، تو آپ نے جواب دیا: نہیں (میں ایسا نہیں کر سکتا) بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے نماز چھوڑی وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہو گا۔[12]

بے ایمان کون؟

حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جو نماز نہ پڑھے اس کا کوئی ایمان نہیں۔[13]

بے نمازی کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں:

جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر حملہ ہوا تو عرض کیا گیا اے امیر المومنین نماز (کا وقت ہے) آپ نے فرمایا: ہاں سنو! جو شخص نماز کو ضائع کرتا ہے اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اسی حالت میں نماز ادا کی کہ آپ کے زخم سے خون بہہ رہا تھا۔[14]

---

12 ... مجمع الزوائد، الجزالثانی، کتاب الصلوۃ، رقم الحدیث: 1632

13 ... کنزالعمال، الجزالثامن، رقم الحدیث: 21642

14 ... کتاب الکبائر، ص 37

بے نمازی کی سزا:

ایک روایت میں ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز چھوڑنے والوں کے چہرے سیاہ ہوں گئے اور جہنم میں ایک وادی ہے جسے ملحم کہا جاتا ہے اس میں سانپ ہیں ہر سانپ اونٹ کی گردن کی طرح موٹا ہے اس کی لمبائی ایک مہینے کی مسافت جیسی ہے وہ نماز نہ پڑھنے والوں کو ڈسے گا تو اس کا زہر اس کے جسم میں ستر سال تک کھولتا رہے گا پھر اس کا گوشت زرد رنگ کا ہو جائے گا۔[15]

زنا اور قتل سے بھی بڑا گناہ:

بنی اسرائیل کی ایک عورت حضرت موسی علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور اس نے عرض کی اے اللہ کے رسول علیہ السلام مجھ سے بہت بڑا گناہ سرزد ہو گیا ہے اور میں نے اللہ تعالی کی بارگاہ میں اس گناہ سے توبہ کر لی ہے آپ اللہ تعالی سے دعا مانگیں کہ وہ میرا گناہ بخش دے اور میری توبہ قبول فرمائے حضرت موسی علیہ السلام نے پوچھا: تیرا گناہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی اے اللہ کے نبی مجھ سے زنا سرزد ہوا جس سے میرے ہاں بچہ پیدا ہوا تو میں نے اسے قتل کر دیا۔

حضرت موسی علیہ السلام نے فرمایا: اے فاسقہ، فاجرہ عورت یہاں سے چلی جا کہیں تیری نحوست کی وجہ سے آسمان سے آگ نازل ہو کر ہمیں بھی نہ جلا دے چنانچہ وہ شکستہ دل ہو کر وہاں سے چلی گئی۔

اتنے میں حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا: اے موسی علیہ السلام

---

[15]... کتاب الکبائر، ص43

اللہ تعالی فرماتا ہے توبہ کرنے والی عورت کو آپ نے کیوں واپس کر دیا کیا؟ آپ نے اس سے زیادہ برائی والا نہیں دیکھا؟ حضرت موسی علیہ السلام نے پوچھا اے جبرائیل اس سے زیادہ شر والا کون ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: جو جان بوجھ کر نماز چھوڑتا ہے۔[16]

وعظ و نصیحت:

اے بندہ خدا ذرا غور کر کہ نماز چھوڑنے پر تجھے کتنی سخت سزاؤں کا سامنا کرنا پڑے گا، اے بے نمازی تیری شامت آئے گی، تیرا نام جہنم کے اس دروازے پر لکھا ہوا ہے جس سے تو جہنم میں داخل ہو گا، تیرے سر کو بار بار کچلا جائے گا، تجھے جہنم میں زہریلے سانپوں سے ڈسوایا جائے گا، جب تو اللہ تعالی سے ملے گا تو مالک کائنات تجھ سے سخت ناراض ہو گا، تیرا نماز چھوڑنے کا گناہ اس زانیہ عورت سے بھی بڑا ہے جو بدکاری سے پیدا ہونے والے بچے کو قتل کر دیتی ہے، تیرا نماز نہ پڑھنا تجھے اس جہنم میں لے جائے گا کہ جس کے عذابات سخت اور جہاں ہلاکت ہی ہلاکت ہے، تیرا حشر روز محشر ہارون، قارون ، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہو گا، تیرے دیگر نیک اعمال برباد کر دیئے جائیں گے ،روز محشر تیرے چہرے پر یہ تین سطریں لکھی ہوں گی

1) اے اللہ کے حق کو برباد کرنے والے
2) اے اللہ کے غضب کے ساتھ مخصوص
3) جس طرح تو نے دنیا میں اللہ تعالی کا حق برباد کیا اسی طرح آج تو اللہ تعالی کی رحمت سے مایوس ہے۔

16... کتاب الکبائر، ص44

رسول اللہ ﷺ کی دعا:

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام علیھم الرضوان کے لیے یوں دعا فرمائی:

یااللہ ہم میں سے کسی کو بدبخت یا محروم نہ بنا

پھر فرمایا: کیا جانتے ہو کہ بدبخت اور محروم کون ہے؟ صحابہ کرام علیھم الرضوان نے پوچھا یارسول اللہ ﷺ کون ہے؟

فرمایا: جو نماز نہیں پڑھتا۔[17]

نمازی کے لیے بشارتیں:

جس طرح نماز چھوڑنے والے کے لیے سخت وعیدیں ہیں اسی طرح نماز پڑھنے والے کے لیے عظیم بشارتیں بھی ہیں حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص پانچ فرض نمازوں کی پابندی کرتا ہے اللہ تعالی اسے پانچ اعزازات عطا فرماتا ہے

1. اس سے رزق کی تنگی اُٹھالیتا ہے
2. اسے عذاب قبر سے محفوظ رکھتا ہے
3. اسے نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دے گا
4. وہ پل صراط پر بجلی چمکنے کی طرح گزرے گا اور
5. حساب وکتاب کے بغیر جنت میں جائے گا۔[18]

---

[17] ... کتاب الکبائر، ص43

[18] ... کتاب الکبائر، ص41

نماز پڑھنے والے کے گناہ جھڑ جاتے ہیں:

حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ شہنشاہ مدینہ، راحت قلب وسینہ ﷺ موسم سرما میں باہر تشریف لائے جبکہ درختوں کے پتے جھڑ رہے تھے تو آپ نے ایک درخت کی ٹہنی پکڑ کر اس کے پتے جھاڑتے ہوئے ارشاد فرمایا:

اے ابو درداء! میں نے عرض کیا: لبیک یا رسول اللہ ﷺ تو ارشاد فرمایا: بے شک جب کوئی مسلمان اللہ تعالی کی رضا کے لیے نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے اس درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔[19]

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضور علیہ الصلوۃ و السلام کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تمعارے کسی کے صحن میں نہر ہو اور ہر روز وہ پانچ بار اس میں غسل کرے تو کیا اس پر کچھ میل باقی رہ جائے گئ؟ لوگوں نے عرض کیا: جی نہیں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: نماز گناہوں کو ایسے ہی دھو دیتی ہے جیسے کہ پانی میل کو دھوڈالتا ہے۔[20]

اللہ کے ہاں عہد کس کے لیے ہے؟

رحمت اللعلمین، جناب صادق و امین ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالی نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں جو انہیں پڑھتا رہے گا اور انہیں حقیر سمجھ کر ان میں کمی نہیں کرے گا تو اللہ تعالی نے قیامت کے دن اس کے لیے عہد کر لیا ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے گا۔ لیکن جو انہیں پڑھے گا مگر حقیر سمجھ کر ان میں کبھی کبھی چھوڑ دے

---

19 ... مسند احمد بن حنبل، الجزالثامن، رقم الحدیث: 21612

20 ... مسند احمد بن حنبل، الجزاول، رقم الحدیث: 1534

گا تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ کے پاس کوئی عہد نہیں چاہے عذاب دے چاہے معاف فرما دے۔[21]

فرشتے کی نداء:

حضور علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جو ہر نماز کے وقت نداء کرتا ہے اے اولاد آدم کھڑے ہو جاؤ اپنی اس آگ کی طرف جسے تم (گناہوں کی وجہ سے) جلاتے رہے ہو تو (اب) اس کو (نماز کے ذریعہ سے) بجھاڈالو۔[22]

نبی رحمت، شفیع امت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نماز کے وقت ایک منادی بھیجا جاتا ہے جو ندا کرتے ہوئے کہتا ہے۔ اے بنی آدم! اٹھو اور اس آگ کو بجھاڈالو جو تم نے اپنی جانوں کے لیے (گناہ کرکے) جلائی تھی تو لوگ اٹھتے ہیں وضو کرتے ہیں اور نماز ظہر پڑھتے ہیں تو (فجر اور ظہر کے) درمیان والے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں پھر جب عصر کا وقت ہوتا ہے تو اسی طرح ہوتا ہے، مغرب کے وقت اسی طرح ہوتا ہے پھر عشاء (یا فجر) کے وقت بھی اسی طرح ہوتا ہے تو اب آدمی رات بسر کرتا ہے خیر میں یا پھر رات گزارتا ہے شر میں۔[23]

نماز گناہوں کو ختم کرنے والی ہے:

دو جہاں کے تاجور، سلطان بحر و بر ﷺ نے ارشاد فرمایا: (گناہ کر کرکے) تم جلتے

---

[21] ... مسند احمد بن حنبل، الجزالثانی، رقم الحدیث: 6587

[22] ... مجمع الزوائد، الجزالثانی، رقم الحدیث: 1659

[23] ... المعجم الکبیر، الجزالعشر، رقم الحدیث: 10252

رہتے ہو تو جب نماز فجر ادا کرتے ہو تو یہ نماز (ان گناہوں کو) دھو ڈالتی ہے پھر تم جلتے رہتے ہو، جلتے رہتے ہو تو جب نماز ظہر ادا کرتے ہو تو یہ انہیں دھو ڈالتی ہے پھر جلتے رہتے ہو، جلتے رہتے ہو تو جب نماز مغرب ادا کرتے ہو تو یہ انہیں دھو دیتی ہے پھر جلتے رہتے ہو، جلتے رہتے ہو جب نماز عشاء ادا کرتے ہو تو یہ ان کو مٹا ڈالتی ہے پھر تم سو جاتے ہو تو تمعارا کوئی گناہ نہیں لکھا جاتا یہاں تک کہ تم بیدار ہو جاتے ہو۔[24]

حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: بے شک ہر نماز اپنے سے پہلے گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔[25]

جنت کی کنجی:

سرکار عالی وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جنت کی کنجی نماز ہے۔[26]

جنتی درخت:

مروی ہے کہ جنت میں ایک درخت ہے جس کا پھل مکھن سے زیادہ نرم، شہد سے زیادہ شریں اور کستوری سے زیادہ خوشبودار ہے نمازیوں کے علاوہ اسے کوئی نہیں کھائے گا۔[27]

---

24 ... مجمع الزوائد، الجزالثانی، رقم الحدیث: 1658

25 ... الترغیب والترہیب، 167/1

26 ... الترغیب الترہیب، 170/1

27 ... انظر، دقائق الاخبار للغزالی

پندرہ انعامات:

نبی اکرم، نور مجسم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے نمازوں کے اوقات میں ان کی پابندی کی اور ان کے رکوع و سجود کو پورا کیا تو اللہ تعالی پندرہ خصائل کے ساتھ اس کو مکرم بنائے گا، تین دنیا میں، تین موت کے وقت، تین قبر میں، تین حشر کے وقت اور تین اللہ تعالی سے ملاقات کے وقت۔

دنیا میں ملنے والے تین انعام یہ ہیں

1. اس کی زندگی اور
2. رزق میں زیادتی کرتا ہے
3. اس کی جان و اہل کی حفاظت کرتا ہے

موت کے وقت ملنے والے تین انعام یہ ہیں

1. اسے خوف اور
2. گھبراہٹ سے امن اور
3. دخول جنت کی خوشخبری دیتا ہے

ارشاد خداوندی ہے

ترجمہ: وہ لوگ جنہوں نے کہا ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ پختہ ہو گئے تو ان پر ملائکہ اُترتے ہیں کہ تم خوف نہ کرو، غم نہ کرو اور اس جنت کی تمعیں بشارت ہو جس کا تمعیں وعدہ دیا جاتا ہے۔

اور قبر میں ملنے والے تین انعام یہ ہیں

1. اس پر منکر نکیر کا حساب آسان کر دیا جاتا ہے

2. اس کی قبر کو کشادہ کر دیا جاتا ہے

3. اس کے لیے جنت کی طرف دروازہ کھول دیا جاتا ہے

حشر میں ملنے والے تین انعام یہ ہیں

1. وہ قبر سے نکلے گا تو اس کا چہرہ چمکتا ہو گا جیسا کہ چودھویں رات کا چاند ہے اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا: (ترجمہ) اس کا نور اس کے آگے اور دائیں طرف دوڑ تا ہو گا۔

2. اس کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور

3. اس کا حساب آسان طریقے سے لیا جائے گا

اور اللہ تعالی سے ملاقات کے وقت ملنے والے تین انعام یہ ہیں

1. اللہ تعالی اس سے راضی ہو گا اور

2. اس پر سلام بھیجے گا اور

3. اس کی طرف نظر رحمت فرمائے گا

جیسا کہ اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا:

(ترجمہ) ان پر سلام ہے مہربان رب کی طرف سے۔ نیز فرمایا:
کچھ چہرے اس دن تر و تازہ ہوں گئے اپنے رب کی طرف دیکھتے۔ (28)

---

[28] ... ایضاً

مسئلہ: ہر مکلف یعنی عاقل، بالغ پر نماز فرض عین ہے اِس کی فرضیت کا منکر کافر ہے اور جو قصداً چھوڑے اگرچہ ایک ہی وقت کی ہو وہ فاسق ہے اور جو نماز نہ پڑھتا ہو قید کیا جائے یہاں تک کہ توبہ کرے اور نماز پڑھنے لگے بلکہ ائمہ ثلاثہ مالک، شافعی و احمد رضی اللہ عنھم کے نزدیک سلطان اسلام کو اس کے قتل کا حکم ہے۔

مسئلہ: بچہ کی جب سات برس کی عمر ہو تو اسے نماز پڑھنا سکھایا جائے اور جب دس برس کا ہو جائے تو مار کر پڑھوانا چاہیے۔

مسئلہ: نماز خالص عبادت بدنی ہے اس میں نیابت جاری نہیں ہو سکتی یعنی ایک کی طرف سے دوسرا نہیں پڑھ سکتا نہ یہ ہو سکتا ہے کہ زندگی میں نماز کے بدلے کچھ مال بطور فدیہ ادا کردے البتہ اگر کسی پر کچھ نمازیں رہ گئی ہیں اور (وہ) انتقال کر گیا کہ اس کی نمازوں کا فدیہ ادا کیا جائے تو ادا کیا جائے اور امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہو اور بے وصیت بھی وارث اس کی طرف سے دے کہ امید قبول وعفو ہے۔

مسئلہ: فرضیت نماز کا سبب حقیقی امر الٰہی ہے اور سبب ظاہری وقت ہے کہ اول وقت سے آخر وقت تک جب ادا کرے ہو جائے گی اور فرض ذمہ سے ساقط ہو جائے گا اور اگر ادا نہ کی یہاں تک کہ وقت کا ایک خفیف جز باقی ہے تو یہی جز اخیر سبب ہے اور اگر کوئی مجنون یا بے ہوش، ہوش میں آیا یا حیض و نفاس والی پاک ہوئی یا صبی (یعنی بچہ) بالغ ہوا یا کافر مسلمان ہوا اور وقت صرف اتنا ہے کہ صرف اللہ اکبر کہہ لے تو ان سب پر اس وقت کی نماز فرض ہو گئی اور جنون و بے ہوش پانچ وقت سے مستغرق نہ ہو تو اگرچہ تکبیر تحریمہ کا

بھی وقت نہ ملے (اس پر) نماز فرض ہے قضا پڑھے۔

مسئلہ: نابالغ نے وقت میں نماز پڑھی تھی اور اب آخر وقت میں بالغ ہوا تو اس پر فرض ہے کہ اب پھر پڑھے یوہیں اگر معاذاللہ مرتد ہو گیا پھر آخر وقت میں اسلام لایا اُس پر اس وقت کی نماز فرض ہے اگرچہ اور وقت میں قبل ارتداد نماز پڑھ چکا ہو۔

مسئلہ: نابالغ عشاء کی نماز پڑھ کر سویا تھا اُس کو احتلام ہوا اور بیدار ہوا یہاں تک کہ فجر طلوع ہونے کے بعد آنکھ کھلی تو عشاء کا اعادہ کرے اور اگر طلوع فجر سے پیشتر (پہلے) آنکھ کھلی تو اس پر عشاء کی نماز بالاجماع فرض ہے۔

مسئلہ: کسی نے اول وقت میں نماز پڑھی تھی اور آخر وقت میں اس کو ایسا عذر پیدا ہو گیا جس سے نماز ساقط ہو جاتی ہے مثلاً آخر وقت میں حیض و نفاس ہو گیا یا جنون یا بے ہوشی طاری ہو گئی تو اس وقت کی نماز معاف ہو گئی اُس کی قضاء بھی ان پر نہیں ہے مگر جنون و بے ہوشی میں شرط ہے کہ علی الاتصال پانچ نمازوں سے زائد کو گھیر لیں ورنہ قضاء لازمی ہو گی۔

مسئلہ: یہ گمان تھا کہ ابھی وقت نہیں ہوا نماز پڑھ لی بعد نماز معلوم ہوا کہ وقت ہو گیا تھا نماز نہ ہوئی۔[29]

---

[29] ... ماخوذاز۔ بہار شریعت، 1/433تا444

قبر میں ہی عذاب:

ایک بزرگ کے بارے منقول ہے کہ ان کی ایک بہن انتقال کر گئی تو وہ اس کے پاس آئے، دفن کے وقت اُن کی مال سے بھری ہوئی تھیلی اُس خاتون کی قبر میں گر گئی اور کسی کو معلوم نہ ہو سکا حتی کہ وہ قبر سے واپس آ گئے پھر لوگوں کے واپس جانے کے بعد وہ گئے قبر کو کھودا تو کیا دیکھتے ہیں کہ قبر میں اس خاتون پر آگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں چنانچہ قبر پر مٹی ڈالی اور روتے ہوئے غمگین حالت میں ماں کے پاس آئے اور کہا اے ماں مجھے میرے بہن کے بارے میں بتائیں کہ وہ کیا عمل کرتی تھی؟ ماں نے کہا تم اس کے بار کیوں پوچھتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: امی جان! میں نے ان کی قبر میں آگ شعلہ زن دیکھی ہے۔ فرماتے ہیں: ان کی ماں بھی رونے لگی اور اس نے کہا: اے میرے بیٹے تمعاری بہن نماز میں سستی کرتی تھی اور وقت گزار کر پڑھتی تھی۔

جو لوگ وقت پر نماز نہیں پڑھتے ان کا یہ حال ہے تو جو بالکل نہیں پڑھتے ان کا کیا حال ہو گا۔[30]

پندرہ سزائیں:

مروی ہے کہ جو بندہ نماز میں سستی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے پندرہ سزائیں دیتا ہے۔

---

30 ... کتاب الکبائر، ص44

پانچ دنیامیں، تین موت کے وقت، تین قبر میں اور تین قبر سے نکلتے وقت۔

دنیامیں ملنے والی سزائیں یہ ہیں:

1. اُس کی زندگی میں برکت نہیں رہتی
2. اُس کے چہرے سے نیک لوگوں کی علامت مٹادی جاتی ہے
3. اسے اللہ تعالیٰ کسی عمل کا اجر نہیں دیتا
4. اُس کی دعا آسمان کی طرف اٹھائی نہیں جاتی (یعنی قبول نہیں ہوتی)
5. اسے نیک لوگوں کی دعاسے حصہ نہیں ملتا

موت کے وقت ملنے والی سزائیں یہ ہیں:

1. وہ ذلیل ہو کر مرتا ہے
2. بھوک کی حالت میں مرتا ہے
3. پیاسا مرتا ہے اگرچہ دنیا کے تمام سمندروں کا پانی اسے پلایا جائے اس کی پیاس نہیں بجھتی۔

قبر میں پہنچنے والی سزائیں یہ ہیں:

1. اس کی قبر تنگ ہو جاتی ہیں حتی کہ اس کی پسلیاں آپس میں مل جاتی ہیں
2. اس کی قبر میں آگ جلائی جاتی ہے وہ صبح وشام انگاروں پر لوٹ پوٹ ہوتا ہے
3. اس کی قبر پر ایک اژدہا مقرر کیا جاتا ہے جس کا نام ”شجاع اقرع“ ہے اُس کی آنکھیں آگ کی اور ناخن لوہے کے ہیں ہر ناخن ایک دن کی مسافت کے مطابق لمبا ہے وہ میت کو ڈستا ہے اور کہتا ہے میں ”شجاع اقرع“ہوں اس کی آواز سخت آواز والی گرج کی طرح ہوتی ہے وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے

کہ میں تجھے اس بات پر ماروں کہ تو نے صبح کی نماز طلوع آفتاب تک نہ پڑھی اور اِس بات پر ماروں کہ تو نے ظہر کی نماز عصر تک مؤخر کی اور اس بات پر ماروں کہ تو نے عصر کی نماز مغرب تک نہ پڑھی اور اس بات پر ماروں کہ تو نے مغرب کی نماز عشاء تک ادا نہ کی اور تجھے اس بات پر ماروں کہ تو نے عشاء کی نماز کو صبح تک مؤخر کیا۔

وہ جب بھی اسے کوئی ضرب مارتا ہے تو وہ زمین میں ستر گز تک دھنس جاتا ہے پس وہ قیامت تک زمین میں عذاب پائے گا۔

اور وہ عذاب جو قبر سے نکلنے کے وقت میدان محشر میں ہوں گئے وہ یہ ہیں:

1. حساب کی سختی
2. رب تعالیٰ کی ناراضگی
3. جہنم میں داخلہ

عدد کے لحاظ سے یہ چودہ سزائیں ہیں شائید راوی پندرھویں سزا بھول گئے ہیں۔[31]

چہرے پر تین سطریں:

ایک روایت میں ہے کہ وہ (یعنی بے نمازی) قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے چہرے میں تین سطروں پر لکھا ہو گا۔

پہلی سطر میں لکھا ہو گا: اے اللہ تعالیٰ کے حق کو ضائع کرنے والے

دوسری سطر میں لکھا ہو گا: اے غضب خداوندی کے ساتھ مخصوص شخص

---

[31] ... کتاب الکبائر، ص 41

اور تیسری سطر میں لکھا ہوگا: جس طرح تونے دنیا میں اللہ تعالیٰ کے حق کو ضائع کیا اس طرح آج تو اللہ تعالی کی رحمت کے ساتھ مایوس ہوگا۔[32]

آیت کی تفسیر:

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے اپنے باپ سے پوچھا: اے والد محترم! آپ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے متعلق کیا کہتے ہیں؟

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ | جو اپنی نماز سے بھولے بیٹھے ہیں۔[33]

اور ہم میں سے کون ہے جو بھولتا نہیں کون ہے جس کے دل میں خیالات پیدا نہیں ہوتے؟ میرے باپ نے فرمایا: یہ مطلب نہیں بلکہ اس کا مطلب ہے وقت ضائع کر دینا کہ بندہ لہو و لعب میں پڑا رہے یہاں تک کہ وقت ضائع کر دے۔[34]

سب سے بڑا نقصان:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کی کوئی نماز فوت ہو گئی گویا اس کے اہل و عیال اور مال چھین لیا گیا۔[35]

نماز قضاء کرنے پر قرآن میں وعید:

نماز قضاء کرنے والوں کے لیے قرآن مجید میں بڑی سخت وعید آئی ہے چنانچہ اللہ

---

32 ... کتاب الکبائر، ص43

33 ... پ30، الماعون، آیت 5

34 ... مسند ابی یعلی، الجزاول، رقم الحدیث: 700

35 ... صحیح ابن حبان، الجزالثالث، رقم الحدیث: 1466

تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا(۵۹) اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا

تو ان کے بعد ان کی جگہ وہ ناخلف آئے جنہوں نے نمازیں گنوائیں (ضائع کیں) اور اپنی خواہشوں کے پیچھے ہوئے تو عنقریب وہ دوزخ میں غیّ کا جنگل پائیں گے۔ مگر جو تائب ہوئے اور ایمان لائے اور اچھے کام کیے۔ (36)

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ اس آیت مقدسہ کی تفسیر کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: نماز ضائع کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ وہ انہیں بلکل چھوڑ دیتے ہیں بلکہ (اس کا مطلب یہ ہے کہ) وہ وقت گزار کر نماز پڑھتے ہیں۔

امام التابعین حضرت سیدنا سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: کہ وقت گزار کر نماز پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص ظہر کی نماز کو اتنا مؤخر کر دے کہ عصر کا وقت شروع ہو جائے اور مغرب کا وقت شروع ہونے سے پہلے عصر کی نماز نہ پڑھے، اسی طرح مغرب کو عشاء تک، عشاء کو فجر تک اور فجر کو طلوع آفتاب تک مؤخر کر دے لہذا جو شخص ایسی حالت پر اصرار (ہمیشگی) کرتے ہوئے مر جائے اور توبہ نہ کرے تو اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ غَیّ کا وعدہ فرمایا ہے غَیّ جہنم کی ایک ایسی وادی ہے جس کا پیندہ پست اور عذاب بہت سخت ہے۔ (37)

---

[36] ... پ 16، مریم، آیت 59 تا 60

[37] ... کتاب الکبائر، ص 33

نماز کو بوجھ سمجھنے والوں کی سزا:

شب معراج حضور علیہ الصلوۃ و السلام ایک ایسی قوم کے پاس سے گزرے جن کے سر پتھروں سے کچلے جا رہے تھے جب ایک دفعہ کچلے جاتے دوبارہ اسی حالت پر صیح ہو جاتے اور اس کام میں کوئی وقفہ نہ ہو رہا تھا۔

حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے استفسار فرمایا: اے جبرائیل یہ کون لوگ ہیں؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی یہ وہ لوگ ہیں جن کے سر فرض نماز سے بھاری ہو جاتے تھے (یعنی فرض نماز کو بوجھ سمجھتے ہیں اور ادا نہیں کرتے)۔ (38)

اعمال برباد ہو جاتے ہیں:

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر نماز ترک کی اللہ تعالی اس کے عمل باطل کر دے گا اور اس سے اللہ ک ذمہ داری اٹھ گئی جب تک وہ توبہ کرکے اللہ کی طرف لوٹ نہ آئے۔

نماز عصر جلد پڑھو:

حضور تاجدار مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کی نماز عصر فوت ہو گئی گویا کہ اس کے اہل اور مال چھن گئے۔ (39)

---

[38] ... مجمع الزوائد، الجزاول، رقم الحدیث: 235

[39] ... صحیح بخاری، کتاب مواقیت الصلوۃ، رقم الحدیث: 552

ابو ملیح عامر بن اسامہ فرماتے ہیں: کہ ابر آلودہ دن میں ہم ایک غزوہ میں بریدہ بن حصیب اسلمی کے ساتھ تھے انہوں نے فرمایا: نماز عصر جلدی پڑھ لو کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص نے نماز عصر (جان بوجھ کر) چھوڑ دی اس کا عمل ضائع ہو گیا۔[40]

قیامت میں سب سے پہلا سوال:

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے: اے ابن آدم تمعارے دین میں سے کون سی بات تیرے نزدیک قابل عزت ہو گی؟ جب تمعارے ہاں نماز کی کوئی حیثیت نہ ہو اور قیامت کے دن تم سے سب سے پہلے نماز کا ہی سوال ہو گا۔۔[41]

ویل کیا ہے؟

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جہنم میں ویل نامی ایک خوف ناک وادی ہے جس کی گرمی سے خود جہنم بھی پناہ مانگتا ہے اور یہ اس شخص کا ٹھکانہ ہے جو نماز کو وقت گزار کر پڑھتا ہے۔۔[42]

---

40 ... صحیح بخاری، کتاب مواقیت الصلوۃ، رقم الحدیث: 564

41 ... کتاب الکبائر، ص49

42 ... قرۃ العیون، ص14

نماز قضاء کرنے کے متعلق شرعی مسائل

مسئلہ: بلا عذر شرعی نماز قضاء کر دینا بہت سخت گناہ ہے اس پر فرض ہے کہ اس کی قضاء پڑھے اور سچے دل سے توبہ کرے، توبہ یا حج مقبول سے گناہ تاخیر معاف ہو جائے گا۔

مسئلہ: دشمن کا خوف نماز قضاء کر دینے کے لیے عذر ہے مثلاً مسافر کو چور اور ڈاکوؤں کا صیح اندیشہ ہے تو اس کی وجہ سے وقتی نماز قضاء کر سکتا ہے بشرطیکہ کسی طرح نماز پڑھنے پر قادر نہ ہو اور اگر سوار ہے اور سواری پر پڑھ سکتا ہے اگرچہ چلنے ہی کی حالت میں یا بیٹھ کر پڑھ سکتا ہے تو عذر نہ ہوا یوہیں اگر قبلہ کو مونھ کرتا ہے تو دشمن کا سامنا ہوتا ہے تو جس رخ بن پڑے پڑھ لے، ہو جائے گی ورنہ نماز قضاء کرنے کا گناہ ہوا۔

مسئلہ: جنائی (یعنی بچہ جننے والی) نماز پڑھے گی تو بچہ کے مر جانے کا اندیشہ ہے (تو نماز نہ پڑھے) نماز قضاء کرنے کے لیے یہ عذر ہے۔

مسئلہ: سوتے میں یا بھولے سے نماز قضاء ہو گئی تو اس کی قضاء پڑھنی فرض ہے البتہ قضاء کا گناہ اس پر نہیں۔ مگر بیدار ہونے اور یاد آنے پر اگر وقت مکروہ نہ ہو تو اسی وقت پڑھ لے تاخیر مکروہ ہے کہ حدیث میں ارشاد فرمایا: جو نماز سے بھول جائے یا سو جائے تو یاد آنے پر پڑھ لے وہ ہی اس کا وقت ہے۔

مگر دخول وقت کے بعد سو گیا پھر وقت نکل گیا تو قطعاً گنہگار ہوا جب کہ جاگنے پر صیح اعتماد یا جگانے والا موجود نہ ہو بلکہ فجر میں دخول وقت (یعنی وقت شروع ہونے) سے پہلے بھی سونے کی اجازت نہیں ہو سکتی جبکہ اکثر حصہ رات کا جاگنے میں گزارا اور ظن ہے کہ اب

سو گیا تو وقت میں آنکھ نہ کھلے گئی۔

مسئلہ: جب اندیشہ ہو کہ صبح کی نماز جاتی رہے گی تو بلا ضرورت شرعیہ اسے رات میں دیر تک جاگنا ممنوع ہے

مسئلہ: کوئی سو رہا ہے یا نماز پڑھنا بھول گیا تو جسے معلوم ہو اس پر واجب ہے کہ سوتے کو جگا دے اور بھولے ہوئے کو یاد دلا دے۔[43]

---

[43]... ماخوذ از، بہار شریعت، 700/1 تا 701

باجماعت نماز نہ پڑھنے کی سزائیں

مسجد کی حاضری نہ چھوڑی:

اے بندہ خدا! یاد رکھ جس طرح نماز پڑھنا فرض ہے اسی طرح نماز کو باجماعت ادا کرنا بھی ضروری ہے کہ بلا اجازت شرعی جماعت کو ترک کرنا سخت گناہ ہے ہمارے اسلاف نماز باجماعت ادا کرنے کی خوب جدوجہد کرتے تھے چنانچہ صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ نماز باجماعت ادا کرنے کے سختی سے پابند تھے بلکہ اگر کسی وجہ سے مؤذن صاحب وقت مقررہ پر نہ پہنچتے تو خود اذان دیتے، قدیم دولت خانے سے مسجد بلکل قریب تھی وہاں تو کوئی دقت نہیں تھی لیکن جب نئے دولت خانے قادری منزل میں رہائش پذیر ہوئے تو آس پاس دو مسجدیں تھیں ایک بازار کی مسجد، دوسری بڑے بھائی کے مکان کے پاس جو نوّا کی مسجد کے نام سے مشہور ہے یہ دونوں مسجدیں فاصلے پر تھیں اس وقت بینائی بھی کمزور ہو چکی تھی بازار والی مسجد نسبتاً قریب تھی مگر راستے میں بے تکی نالیاں تھیں اس لیے نوّا کی مسجد میں نماز پڑھنے آتے تھے ایک دفعہ ایسا ہوا کہ صبح کی نماز کے لیے جا رہے تھے راستے میں ایک کنواں تھا ابھی کچھ اندھیرا تھا اور راستہ بھی ناہموار تھا بے خیالی میں کنویں پر چڑھ گئے قریب تھا کہ کنویں کے غار میں قدم رکھ دیتے، اتنے میں ایک عورت آگئی اور زور سے چلائی! ارے مولوی صاحب کنواں ہے رک جاؤ ورنہ گر پڑیو! یہ سن کر آپ نے قدم روک لیا اور پھر کنویں سے اتر کر مسجد گئے اس کے باوجود (نماز

باجماعت کے لیے) مسجد کی حاضری نہ چھوڑی۔[44]

رسول اللہ ﷺ کی ناراضگی:

جو لوگ نماز باجماعت ادا نہیں کرتے حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے ان سے شدید ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ تاجدار مدینہ، راحت قلب وسینہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں نے ارادہ کیا کہ لکڑیاں جمع کرنے کا حکم دوں تاکہ لکڑیاں جمع کی جائیں پھر میں نماز کا حکم دوں اور اس کی اذان کہی جائے پھر میں کسی دوسرے آدمی کو لوگوں کی امامت کا حکم دوں پھر لوگوں کے گھروں میں جاؤں اور ان کے گھر جلا دوں۔ مجھے اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر ان میں سے کسی کو معلوم ہوتا ہے کہ (مسجد میں) گوشت کی موٹی ہڈی اور دو عمدہ کھر پائے گئے تو وہ ضرور عشاء کی نماز میں حاضر ہوتے۔[45]

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ شہنشاہ خوش خصال، پیکر حسن وجمال ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر یہ نماز باجماعت سے پیچھے رہ جانے والا جانتا کہ اس کے لیے چل کر آنے والے کو کتنا ثواب ملتا ہے تو یہ ضرور حاضر ہوتا اگرچہ اسے اپنے ہاتھوں اور پاؤں پر رینگ کر آنا پڑتا۔[46]

---

[44]... تذکرہ صدر الشریعہ مشمولہ بہار شریعت، 33/1

[45]... الترغیب والترہیب، 1/190

[46]... الترغیب والترہیب، 192/1

سنن ہدیٰ:

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ کل (قیامت کے دن) اللہ تعالی سے مسلمان ہونے کی حالت میں ملاقات کرے تو اسے چاہیے کہ ان نمازوں کی وہاں پابندی کرے جہاں اذان دی جاتی ہے (یعنی مسجد میں) بے شک اللہ تعالی نے تمہارے نبی ﷺ کے لیے سنن ہدی جاری فرمائی ہے اور یہ نمازیں بھی سنن ہدی میں سے ہیں اور اب اگر تم نے اپنے گھروں میں نمازیں پڑھ لیں جیسا کہ یہ (کسی خاص منافق کی طرف اشارہ ہے) پیچھے رہ جانے والے اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم نے اپنے نبی ﷺ کی سنت کو ترک کر دیا اور اگر تم نے اپنے نبی ﷺ کی سنت کو ترک کر دیا تو تم گمراہ ہو جاؤ گئے۔ جو شخص اچھی طرح وضو کرنے کے بعد مسجد کا رخ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر قدم کے بدلے ایک نیکی لکھتا ہے اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور اس کا ایک گناہ مٹا دیتا ہے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جماعت کے ساتھ وہ ہی نماز نہیں پڑھتا جس کا منافق ہونا مشہور ہو (جبکہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں کسی بیمار) شخص کو دو آدمیوں کے سہارے لا کر صف میں کھڑا کیا جاتا تھا۔[47]

مسجد نہ آنے والے کی کوئی نماز نہیں:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو حالت صحت اور فراغت میں اذان سنے پھر بھی مسجد میں حاضر نہ ہو تو اس کی کوئی نماز نہیں۔[48]

47... صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم الحدیث: 1488

48... المستدرک، کتاب الامامۃ والصلوۃ الجماعۃ، رقم الحدیث: 934

نابینا صحابی بھی مسجد میں حاضر ہوتے:

حضرت سیدنا ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ نے بارگاہ نبوی علیہ الصلوۃ والسلام میں حاضر ہو کر عرض کی یارسول اللہ ﷺ مدینہ شریف میں موذی جانوروں کی کثرت ہے جبکہ میں نابینا ہوں اور گھر بھی دور ہے اور کوئی اچھا رہنما بھی نہیں جو مجھے لے آیا کرے تو کیا مجھے گھر پر نماز پڑھنے کی اجازت ہے؟ تو آپ ﷺ نے استفسار فرمایا: کیا تو اقامت کی آواز سنتا ہے؟ انہوں نے عرض کی جی ہاں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پس تم (باجماعت نماز کے لیے مسجد میں) حاضر ہوا کرو۔[49]

ان راویات سے وہ لوگ عبرت حاصل کریں جو معمولی سا مرض، موسم کی ہلکی سی تبدیلی، مہمانوں کی آمد اور خوشی و غمی جیسے مواقعوں پر باجماعت نماز کو ترک کر کے گنہگار ہوتے ہیں کاش ہر مسلمان کے اندر باجماعت نماز ادا کرنے کا جذبہ پیدا ہو جائے۔

باجماعت نماز پڑھنے کی فضیلت:

حضور تاجدار مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: باجماعت نماز تنہاء (پڑھی جانے والی) پچیس نمازوں کے برابر ہوتی ہے۔[50]

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سرکار دو عالم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کہ انسان کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے (کا ثواب) تنہاء نماز پڑھنے سے ستائیس گنا زیادہ ہو

---

[49]... مسند احمد بن حنبل، الجزالخامس، رقم الحدیث: 15491

[50]... مسند احمد بن حنبل، الجزالثانی، رقم الحدیث:3564

جاتا ہے۔[51]

اللہ کن سے خوش ہوتا ہے؟

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ نبی رحمت، شفیع امت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ باجماعت نماز پڑھنے والوں سے خوش ہوتا ہے۔[52]

چالیس سال تک باجماعت نماز پڑھنے والے بزرگ:

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کے بارے منقول ہے کہ آپ نے چالیس سال تک ہمیشہ باجماعت نماز ادا کی اور تیس سال تک ہر نماز کی اذان مسجد کے اندر سنی۔[53]

علماء اہلسنت نماز باجماعت کا اہتمام کرتے تھے:

مفسر شہیر مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ ہمیشہ باجماعت نماز ادا فرماتے حتی کہ اگر آپ سفر میں ہوتے تو بھی کم از کم دو شاگردوں کو اپنے ساتھ رکھتے تاکہ نماز باجماعت ادا کی جاسکے۔

مفتی اعظم مفتی نور اللہ نعیمی بصیر پوری کے بارے آتا ہے کہ آپ نہ صرف نماز باجماعت کے پابند تھے بلکہ امامت بھی خود کرواتے اور فرماتے: نماز کی امامت کروانا

51... صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم الحدیث: 645

52... مسند احمد بن حنبل، الجزالثانی، رقم الحدیث: 5112

53... اولیاء رجال الحدیث، ص116

رسول اللہ ﷺ کی سنت مبارکہ ہے۔

مفتی دعوت اسلامی مولانا محمد فاروق عطاری با جماعت نمازوں کا بہت زیادہ اہتمام فرماتے، کئی بار اگر ٹرین سے پنجاب جانا ہوتا تو کراچی سے حیدرآباد تک بس میں سفر فرماتے تاکہ نماز با آسانی ادا ہو سکے، اگر ٹرین آنے میں تاخیر ہوتی تو باقاعدہ مسجد میں جا کر نماز با جماعت ادا کرتے اور ہر جماعت پہلی صف میں ادا کرنے کی کوشش کرتے۔

مفتی صاحب کے ایک رفیق اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ مفتی صاحب عموماً اذان سے قبل وضو کر لیتے اور جیسے ہی اذان ہوتی مسجد میں چلے جاتے اور عموماً پہلی صف میں نماز پڑھتے، میں ان کے ساتھ تقریباً چار سال رہا مگر میں نے کبھی ان کی تکبیر اولی فوت ہوتے نہیں دیکھی۔(54)

شہنشاہ تصوف حجۃ الاسلام امام محمد بن غزالی رحمۃ اللہ علیہ کیمیائے سعادت میں نقل کرتے ہیں کہ سلف صالحین کے کانوں میں جیسے ہی اذان کی آواز گونجتی اگر لوہار ہوتا تو اوپر اٹھایا ہوا ہتھوڑا اسی طرح واپس رکھ دیتے قطعاً ضرب نہ لگاتے، موچی جوتا سینے سے رکھ جاتا اور بلکل ہاتھوں کو حرکت نہ دیتا اذان کی آواز کو قیامت کی ندا تصور کرتے اور مارے خوف نماز کے لیے چل پڑتے اور یہ گمان کرتے جب ہم اس نداء کو بجالائیں گئے تو سوائے خوشی اور بشارت کے روز محشر کوئی نداء نہیں سنیں گئے۔(55)

---

[54] ... مفتی دعوت اسلامی، ص 52

[55] ... کیمیائے سعادت، ص 151

وعظ و نصیحت:

اے بندہ خدا! تجھ پر بھی نماز اسی طرح فرض ہے جیسی سلف صالحین پر تھی تجھے بھی اسی پروردگار کی بارگاہ میں جانا ہے جس پروردگار کی بارگاہ میں وہ حاضر ہو گئے ہیں تجھے بھی اسی دن اٹھنا ہے جس دن وہ دوبارہ جی اٹھیں گئے تجھے بھی اُن نفوس قدسیہ کی طرح سب سے پہلے نماز کا ہی حساب دینا پڑے گا تجھے بھی وہ ہی نداء سنائی دے گی جو جنت میں جانے کے لیے ان بزرگوں کو سنائی دے گی۔

اگر تو نے اس دنیا کے اندر اذان سنتے ہی نماز باجماعت کے لیے مسجد کی طرف دوڑ نہ لگائی تو روز محشر سلف صالحین تو خوشی خوشی جنت میں داخل ہو جائیں گئے مگر تو منہ اٹھائے حسرت بھری نگاہوں سے انہیں دیکھتا رہ جائے گا پھر یہ تیرا دیکھنا اور کف افسوس ملنا تجھے کچھ فائدہ نہ دے گا بلکہ تجھے اٹھا کر اس جہنم کی تاریک گھاٹیوں میں پھینک دیا جائے گا جس کا عذاب سخت اور شدید ہے جس میں نہ سکون ملے نہ راحت نہ اس میں موت آئے نہ اس کا عذاب ہلکا ہوا اگر پینے کو کچھ ملے تو کھولتا ہوا گرم پانی کہ جس کو منہ کے قریب کرنے سے اوپر والا ہونٹ سکڑ کے ماتھے کو جا لگے، کھانے کو ملے تو زقوم کا کانٹے دار کڑوا پھل جو نہ چکھا جائے اور نہ ہلک سے نیچے اترے اور جب جنتی لوگ تجھ سے جہنم میں جانے کے بارے میں پوچھیں گئے تو پھر تیرے پاس اس جواب کے سو کوئی جواب نہ ہو گا۔

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ (۴۳) | وہ بولے ہم نماز نہ پڑھتے تھے۔[56]

نہیں نہیں اے بندہ خدا! تو جہنم میں جانے سے بچ سکتا ہے تجھے اذان کا جواب دینا پڑے

---

[56]... پ29، مدثر، آیت 39

گا ابھی تیرے پاس وقت ہے ابھی تو دار لعمل میں ہے ابھی تجھے اذان کی آواز سنائی دیتی ہے ابھی اٹھ اور اپنے رب کی بار گاہ میں سچی توبہ کر لے اور ابھی سے یہ عزم مصمم کر لے کہ زندگی بھر اب کوئی نماز نہیں چھوڑوں گا بلکہ ہر نماز مسجد کی پہلی صف میں ادا کروں گا۔

پہلی صف کی فضیلت:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور تاجدار مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ اذان میں اور (نماز کی) پہلی صف میں کتنا اجر و ثواب ہے تو اس پر قرعہ اندازی کے بغیر کوئی راہ نہ پاتے تو وہ ضرور قرعہ اندازی کرتے۔[57]

پیکر حسن و جمال ﷺ نے ارشاد فرمایا: مردوں کی صف میں بہترین صف پہلی صف ہے۔[58]

حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمت بھیجتے ہیں۔[59]

---

57 ... صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم الحدیث: 615

58 ... صحیح مسلم، کتاب الصلوۃ، رقم الحدیث: 440

59 ... سنن ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلوۃ والسنۃ، رقم الحدیث: 997

نماز باجماعت کے متعلق شرعی مسائل

مسئلہ: عاقل، بالغ، حر (آزاد) قادر پر جماعت واجب ہے بلا عذر ایک بار بھی چھوڑنے والا گنہگار اور مستحق سزا ہے اور کئی بار ترک کرے تو فاسق، مردود الشہادۃ اور اس کو سخت سزا دی جائے گی۔

مسئلہ: جمعہ و عیدین میں جماعت شرط ہے اور تراویح میں سنت کفایہ کہ محلہ کے سب لوگوں نے ترک کی توسب نے بُرا کیا۔

مسئلہ: جماعت میں مشغول ہونا کہ اس کی کوئی رکعت فوت نہ ہو وضو میں تین تین اعضاء دھونے سے بہتر ہے اور تین تین بار اعضاء دھونا تکبیر اولیٰ پانے سے بہتر یعنی اگر وضو میں تین تین بار اعضاء دھوتا ہے تو رکعت جاتی رہے گی تو افضل یہ ہے کہ تین تین بار نہ دھوئے اور رکعت نہ جانے دے اور اگر جانتا ہے کہ رکعت تو مل جائے گی مگر تکبیر اولیٰ نہ ملے گی تو تین تین بار دھوئے۔

مسئلہ: مسجد محلہ میں جس کے لیے امام مقرر ہو امام محلہ نے اذان و اقامت کے ساتھ بطریق مسنون جماعت پڑھ لی ہو تو اذان و اقامت کے ساتھ ہیات اولیٰ پر دوبارہ جماعت قائم کرنا مکروہ ہے اور اگر بے اذان جماعت ثانیہ ہوئی یا آہستہ اذان ہوئی یا غیروں نے جماعت قائم کی تو پھر جماعت قائم کی جائے اور یہ جماعت جماعت ثانیہ نہ ہو گی۔ ہیات بدلنے کے لیے امام کا محراب سے دائیں یا بائیں ہٹ کر کھڑا ہونا کافی ہے شارع عام کی مسجد میں لوگ جوق جوق آتے اور پڑھ کر چلے جاتے ہیں یعنی اس کے نمازی مقرر نہ ہوں اس میں اگرچہ اذان و اقامت کے ساتھ جماعت ثانیہ قائم کی جائے تو کوئی حرج نہیں بلکہ یہی

افضل ہے کہ جو گروہ آئے نئی اذان و اقامت سے جماعت قائم کرے یوہیں اسٹیشن و سرائے کی مسجدیں۔

جس کی جماعت جاتی رہی اس پر یہ واجب نہیں کہ دوسری مسجد میں جماعت تلاش کرکے پڑھے، ہاں مستحب ہے البتہ جس کی مسجد حرم شریف کی جماعت فوت ہوئی اس پر مستحب نہیں کہ دوسری جگہ تلاش کرے۔

جماعت ترک کرنے کے بیس عذر:

1. مریض جسے مسجد تک جانے میں مشقت ہو
2. اپاہج
3. جس کا پاؤں کٹ گیا ہو
4. جس پر فالج گرا ہو
5. اتنا بوڑھا کہ مسجد تک جانے سے عاجز ہو
6. اندھا اگرچہ اندھے کے لیے کوئی ایسا ہو جو ہاتھ پکڑ کر مسجد تک پہنچا دیں
7. سخت بارش اور
8. شدید کیچڑ کا حائل ہونا
9. سخت سردی
10. سخت تاریکی
11. آندھی
12. مال یا کھانے کے تلف (یعنی ضائع) ہونے کا اندیشہ
13. قرض خواہ کا خوف ہے اور یہ تنگ دست ہے

14. ظالم کا خوف

15. پاخانہ

16. پیشاب

17. ریاح کی حاجت شدید ہے

18. کھانا حاضر ہے اور نفس کو اس کی خواہش ہو

19. قافلہ چلے جانے کا اندیشہ ہو

20. مریض کی تیمارداری کہ جماعت کے لیے جانے سے اس کو تکلیف ہو گی اور گھبرائے گا یہ سب ترک جماعت کے لیے عذر ہیں۔(60)

60... بہار شریعت، 582/1تا584